22058-انسان لمبے قد میں پیدا کیا گیا تو ابھی تک اس کا قد کم ہو رہا ہے

سوال

کیا آدم علیہ السلام کے زمانے میں انسان چھوٹے قد کا تھا تو پھر آہستہ آہستہ لمبا ہوتا رہا یہ اس بر عکس تھا ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو ساٹھ ہاتھ لمبا پیدا فرمایا تھا پھر اس کے بعد تدرج کے ساتھ آہستہ آہستہ اس میں کمی ہوتی گئی حتی کہ جتنا قد آج ہے اس پر ٹھراؤ پیدا ہو گیا اور اس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے جسے امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری میں نقل کیا ہے :

(اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کا قد ساٹھ ہاتھ لمبا تھا تو آج تک اس میں کمی ہو رہی ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (3326) صحیح مسلم حدیث نمبر (2841) ۔

اور ابن ابی حاتم رحمہ اللہ تعالی نے حسن سند کے ساتھ ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو ایک لمبے قد اور سر کے زیادہ بالوں والوں والا پیدا فرمایا گویا کہ وہ ایک لمبی کھجور کا درخت ہوں)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

(تو آج تک مخلوق کے قد میں کمی ہو رہی ہے) یعنی ہر دور کے لوگوں کی پیدائش اپنے دور کے لوگوں سے قد میں کمی کے ساتھ ہو رہی ہے ، تو قد میں کمی اس امت پر آ کر ختم ہو چکی ہے اور اب قد میں ٹھراؤ پیدا ہو چکا ہے ۔ اھ

اور اللہ تعالی ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے آمین ۔

واللہ تعالی اعلم .